بالآخر پارہ پارہ ہو جائے۔ اس طرح الطاف حسین کا رشتہ مذکورہ بیرونی اور اندرونی دشمنانِ پاکستان کے ساتھ واضح ہو جاتا ہے۔ وقت آگیا ہے کہ مندرجہ بالا تمام منافقین کی فوری سرکوبی کر دی جائے ورنہ انجام معلوم۔ (ابوالقسم انصاری)۔

قندھار چلو قندھار چلو

جولائی کے اوائل میں ہفتہ بھر دارالعلوم حقانیہ میں قیام کرنے اور علماء وطلبہ کے ساتھ رہنے کا اتفاق ہوا اس کو اپنی زندگی کا حاصل سمجھتا ہوں۔ اساتذہ وطلباء اور روزانہ آنے اور جانے والے مجاہدین افغانستان کی ملاقاتیں، جذبۂ جہاد، فضلائے حقانیہ کی اس میں دلچسپی اور پھر مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ مجاہدین کیمپ میں جہاد کے جلسوں میں شرکت سے جو ایمانی کیفیات، روحانی لذتیں اور جذبۂ قتل و جہاد پیدا ہوا ہے اسی آہنگ میں مولانا ظفر علی خان مرحوم کی یہ نظم یاد آرہی تھی اور اب زبان پہ چڑھ گئی ہے۔ آپ حضرات تو علماء شریک جہاد ہیں، مجاہدین پڑھیں گے تو کیف و سرور کی مستی میں جھوم جائیں گے اور اگر مناسب سمجھیں تو قارئین الحق کی خدمت میں بھی پیش کر دیں۔
(شبیر احمد میواتی)۔

نظم

چلتی ہے جدھر تلوار چلو — چلتے ہیں جدھر سب یار چلو
بے مایہ ہو یا زردار چلو — دریائے اٹک کے پار چلو

قندھار چلو قندھار چلو

تقدیر عرب کہتی ہے جہاں — تدبیر عجم رہتی ہے جہاں
بل کھاتی ہوئی بہتی ہے جہاں — دنیا کے لہو کی دھار چلو

قندھار چلو قندھار چلو

پھر فطرت شور مچاتی ہے — اور سوتے ہوؤں کو جگاتی ہے
بلند سے کانوں میں آتی ہے — تلواروں کی جھنکار چلو

قندھار چلو قندھار چلو

جذبہ نہ ہو کم آزادی کا — بھرتے رہو دم آزادی کا
لہراؤ علم آزادی کا — اور کرتے ہوئے یلغار چلو!

قندھار چلو قندھار چلو